13484-ایسی عورت جو دعوتی کام کرنے سے شرماتی ہے

سوال

میں منافقوں یا کفار سے جو میری غیبت کرتے اور یا پھر میرے بارہ میں غلط قسم کی باتیں کرتے یا میری طرف غلط نظروں سے دیکھتے تھے شرمندگی محسوس کرتی تھی، توجب میں نے پردہ کرنا شروع کیا توان سب سے چھپ گئی۔
پھر بعد میں مجھے یا اطمنان ہوگیا کہ ان سے نہ ملنا ہی فائدہ مند ہے، میں ان سے شرمندہ نہیں ہونا چاہتی تھی تواللہ تعالی نے اس پر میرا تعاون کیا اور میرے علم میں یہ بات ڈال دی کہ میں اللہ تعالی کے علاوہ کسی اور سے نہ ڈروں اور رضا بھی اللہ تعالی کے علاوہ کسی اور کی نہیں ہونی چاہیے۔
میں جب لوگوں سے حقیقت بیان کرتی ہوں تو بعض اوقات شرمندگی محسوس کرتی ہوں، اور قرآنی احکام لوگوں تک پہچانے میں بھی شرمندگی محسوس ہوتی مثلا میں مردوں کو یہ کہنے سے شرمندگی محسوس کرتی ہوں کہ وہ عورتوں کی طرف نہ دیکھا کریں بلکہ ان پر اپنی آنکھوں کو نیچا رکھنا واجب ہے۔
میں محسوس کرتی ہوں کہ وہ میری بات پر کان نہیں دھریں گے یا یہ کہ میں اس طریقے سے انہیں بات چیت کے ساتھ متوجہ نہیں کرنا چاہتی۔
اورجب مسلمان غلط کام کرتے ہیں توان کے ساتھ بھی مجھے بات کرنے میں شرمندگی محسوس ہوتی ہے۔
میں لوگوں کی غلطیوں کی تصحیح نہیں کرتی باوجود اس کے کہ میں چاہتی ہوں کہ وہ اپنی غلطیوں سے رک جائیں لیکن شرمندگی آڑے آتی ہے۔

پسندیدہ جواب

اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر دے یہ آپ کی دینی غیرت اور دوسروں کو دعوت تبلیغ کی رغبت ہے، لیکن آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ عورت پر مردوں کو بلاواسطہ بغیر کسی محرم کے دعوت دینا واجب نہیں، اس لیے کہ ایسا کرنے میں فتنہ بپا ہونے کا ڈر ہے۔

ہم سوال کرنے والی اور دوسری عورتوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اللہ تعالی کی اطاعت پر اپنے آپ کی تربیت کریں، اور اللہ تعالی کے حقوق بجالائیں، اور اپنے خاوند اور بچوں اور گھر والوں کے حقوق کا بھی خاص خیال رکھیں۔

اور اس کے ساتھ ساتھ حسب استطاعت معاشرہ میں عورتوں کو درس و تقریر یا پھر کوئی کتاب پڑھ کے، اور یا کوئی کیسٹ تحفہ میں دے کر کو دعوت الی اللہ کا کام کرنا چاہیے، یا پھر اگر آپ کے پاس دینی علم ہے تو کوئی شرعی تعلیم کا پروگرام ترتیب دے کر دعوت کا کام کریں۔

اور اسی طرح سہیلیوں کو برائی سے روکا جائے اور انہیں وعظ و نصیحت کی جائے اور عورتوں کی اجتماعی اور معاشرتی مشکلات حل کرنے میں مدد و تعاون کیا جائے۔

اور آپ کا شرمندگی کے باعث دعوت و تبلیغ سے رک جانا صحیح نہیں اور نہ ہی یہ جائز ہے (اور یہ شرمندگی مذموم ہے) لیکن آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ انسان کوئی بھی کام کرے وہ کام ابتدا میں اس کے لیے مشکل ہوتا ہے اور بعض اوقات تو اس کے لیے شرمندگی کا باعث ہوتا ہے۔

لیکن جب انسان اسے مستقل طور پر کرنا شروع کردے تو اس میں اسے آسانی پیدا ہوجاتی ہے اور اس کے لیے ایک طبعی چیز بن جاتی ہے بلکہ بعض اوقات تو یہاں تک پہنچ جاتے ہے کہ اس عمل کے بغیر رہ ہی نہیں سکتا۔

اس لیے آپ اس پر صبر کوشش کریں اس لیے کہ دعوت الی اللہ کا کام جس میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر بھی شامل ہے صبر کا محتاج ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{عصر کے وقت کی قسم یقینا انسان سراسر نقصان میں ہے، سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور جنہوں نے آپس میں حق کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی}.العصر (1-3) .

لھذا دعوتی کاموں میں صبر مومنوں کا اخلاق ہے بلکہ یہ تو واضح خسارے سے نجات کا ذریعہ و سبب ہے اور ایسے خسارے سے نجات ہے جس سے نجات وہ ہی پا سکتے ہیں جن کا اللہ تعالی نے اس سورۃ میں ذکر کیا ہے، اور یہ وہ لوگ ہیں جن میں چار اوصاف پائے جائیں :

1-ایمان : ایمان وہ چیز ہے جو اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور دین اسلام کے علم کے بغیر حاصل نہیں ہوتا .

2-اس علم پر عمل کرنا .

3-اس علم کی طرف دعوت .

4-علم اور عمل اور اس کی دعوت دینے کے راستے میں آنے والی تکلیفات پر صبر کرنا .

اور انٹرنیٹ کے ذریعہ دعوت دینا ایک ایسا معاملہ جو اس دور میں مطلوب ہے، لیکن آپ اور ہر لڑکی کو یہ نصیحت ہے، ان اشیاء سے دور رہیں جن میں غلط کام اور حق سے پھسلنے والی اشیاء ہوں اور ان سے بہت ہی کم لوگ نجات پاتے اور نجات بھی وہ حاصل کرتے ہیں جنہیں اللہ تعالی بچائے .

اور اس وقت کچھ ایسے لوگ بھی موجود ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو اس عظیم کام کے لیے فارغ کر رکھا ہے، اور یہ کام علم میں رسوخ کا محتاج ہے تا کہ شبہات کا ازالہ کیا جا سکے، اور ایسے سچے ایمان کی ضرورت ہے جس سے شہوات کو ختم کیا جائے .

اور اگر اس میدان میں وہ شخص داخل ہو جائے جس میں یہ دونوں (ایمان و علم) قسم کے اسلحہ نہ ہوں یا پھر ان میں سے کوئی ایک غائب ہو تو بہت ہی کم ہیں جو اس جال سے نکل سکیں، اور اگر آپ میں یہ دونوں شرطیں پائی جاتی ہیں تو آپ کا اس میدان میں شریک ہونا ممکن ہے .

اے سوال کرنے والی آپ نے باپردہ بن کر ایک بہت اچھا کام کیا ہے جو کہ مسلمان عورت پر واجب ہے اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی بیویوں اور اپنی صاحبزادیوں اور مسلمان عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں اس سے بہت جلد ان کی شناخت ہو جایا کرے گی پھر انہیں ستایا نہ جائے گا اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے}.الاحزاب (59) .

تو اللہ تعالی نے اس آیت میں پردہ کرنے کی حکمت یہ بیان کی گئی ہے کہ اس سے عورت فاسق اور غلط قسم کے لوگوں سے محفوظ رہتی ہے .

اور آپ پر ضروری ہے کہ آپ ایسے غلط قسم معاشرے اور گندے دوستوں سے دور رہیں اور جاہل قسم کے لوگوں سے اعراض کریں، اور سب تعریفا اللہ رب العالمین کے لیے ہی ہیں .

واللہ اعلم.